نماز میں سورۃ فاتحہ کی قرآت

نماز ادا کرنے کے متعلق اور بالتحدید سور
ت کے متعلق:
ت م پر فرضی نماز کی پہلی دو رکعتوں میں پست
فاتحہ پڑھنی واجب ؟
ی اور چوتھی رکعت میں بھی سور فاتحہ پڑھنی
وں میں امام سری قرآت کرتا ؟
کی جماعت اپنی نماز کا طریق صحیح کرنا چاہتی
ل میں دو قسم کی رائے رکھتے ہیں:
ا وتو میں صرف سننا چاہیے اور (پہلی
آت کرے یا پھر (تیسری اور چوتھی رکعت میں) سری
ت کرر ا ہو.
فاتحہ کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی، چاہے
ی قرآت کرے یا سری.
بیان کریں کہ صحیح کیا ، اور اس کے جتنے بھی
دلائل ہوں دیں ؟

الحمد
ماز میں سور
ک رکن ، چاہے نمازی امام ہو یا مقتدی، یا
لی الل علیہ وسلم کا فرمان :
الکتاب نہ پڑھی اس کی
ی نماز نہیں"
خاری حدیث نمبر (714).

یچھ جہری نمازوں میں
تعلق علماء کرام کے دو قول ہیں:
پہلا قول:
پڑھنی واجب ، اس کی
ل علیہ وسلم کا عمومی فرمان :
الکتاب نہیں پڑھتا اس
ماز ی نہیں"
یم صلی الل علیہ وسلم

ابی کو نماز سکھائی تو اس سور فاتحہ پڑھنے
کم دیا تھا.
یم صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ وسلم رکعت میں سور فاتحہ کی قرآت
رمایا
رتے تھے.
رحمہ اللہ تعالی "فتح
" میں کہتے ہیں:
جھری نمازوں میں بغیر
ت ثابت ، یہ ان احادیث میں جو امام بخاری
ور ترمذی، ابن حبان وغیرہ نے درج ذیل حدیث
وایت کی :
ن محمود بن الربیع عن
عباد :
ربیع سے بیان کرتے ہیں
اللہ تعالی عنہ سے کہ :
یں نبی کریم صلی اللہ
جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ
ہوئے
فرمایا:
امام کے پیچھے پڑھتے
ہو؟
جواب دیا:جی ہاں.

یم صلی اللہ علیہ وسلم
ماز لگے :
علاوہ ایسا نہ کیا کرو،
یں پڑھتا اس کی نماز ہی نہیں ہوتی" اھ۔

وسرا قول:
مقتدی کے لیے : اس کی
ن باری تعالی :
پڑھا جائے تو اسے سنو
تم پر رحم کیا جائے الاعراف (204).
بن حجر کہتے ہیں:
ں سور فاتحہ ساقط کرنے
ت کرے تو تم خاموش رہو" سے استدلال کیا جیسا

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ک مالکی.
ح جس امام مسلم رحم
رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا .
ح کے وجوب کے قائل ہیں
ح سے فارغ ہو جائے تو کسی دوسری سور کے شروع
کرنے
ل ، یا پھر سکتوں کے درمیان پڑھی جائے .
رحم اللہ تعالی کے تے
ہیں:
تو خاموشی اختیار کی
اموش ہو تو مقتدی پڑھے " اھ۔
م اللہ تعالی کے تے
ہیں:
وں سے مراد یہ کے جو
ت کے درمیان اختیار کی جاتی ، یا پھر سور
بعد والی سور کے بعد، اور اگر امام خاموش
یہ کے :مقتدی پر سور فاتح پھر بھی پڑھنی
م کی قرآت کے دوران ہی پڑھے .
وی الشیخ ابن باز (11 /
221).
میٹی سے اسی طرح کا سوال
و اس کا جواب تھا:
اقوال میں سے صحیح قول
نفرد پر جھری اور سری نمازوں میں سور فاتح
ائل صحیح ہیں، اور یہ فرمان باری تعالی:
پڑھا جائے تو سنو اور
تم تم پر رحم کیا جائے .
ور اسی طرح رسول کریم
لیہ وسلم کا فرمان:
رآن پڑھے تو خاموش رہو
"
تح وغیر میں عام ،
یل حدیث مخصوص کرتی :
الکتاب نہ پڑھی اس کی
از ہی نہیں"
ل میں جمع کرتے ہوئے .

درج ذیل حدیث:
و تو امام کی قرآت اس
ی قرآت "
یف ، اور یہ قول بھی
قرآت کے بعد مقتدیوں کا آمین کہنا سورہ فاتحہ
ماء کرام کے اختلاف کو آپس میں بغض و عناد اور
یں، بلکہ آپ کو مزید علم کی تحصیل اور اس پر
لاع کی ضرورت .
ی شخص کسی امام کی تقلید
لیے سورہ فاتحہ کے وجوب کا قائل ہو، اور کچھ
دوسرے
کہ مقتدی کے لیے جہری نمازوں میں خاموش رہنا
ر فاتحہ کی قرآت ہی کافی ہے ، تو اس میں کوئی
حرج
کہ ایک دوسرے سے دشمنی رکھیں، اور اس بنا پر
بغض و
پیدا کریں.
م ہوچکا کہ سورہ فاتحہ
ء کرام کے اختلاف کو بار میں اپنا سینہ وسیع
اور آپ اللہ تعالی سے حق میں اختلاف سے ہدایت
الی سننے والا اور قبول کرنے والا .
ر نبی محمد صلی اللہ
ی رحمتیں نازل فرمائیں.
للہ اعلم.